پولیو سے متاثرہ ممالک کے مسافروں کے لئے اکثر پوچھے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات

عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل نے پاکستانی مسافروں لئے یہ ہدایات کیوں جاری کی ہیں ؟

- اس وقت پولیو وائرس دنیا کے تین ممالک میں سے پھیل رہا ہے۔ پاکستان،شام اور کیمرون۔
- 5 مئی 2014 کو عالمی ادارہ صحت نے وائلڈ پولیو وائرس کے بین الاقوامی سطح پر پھیلاو کو عالمی صحت کے لئے خطرہ قرار دیا۔اور اس خطرے سے نمٹنے کے لئے آئی۔ ایچ۔ آر 2005 کے تحت چند عارضی ہدایات جاری کیں۔
- پاکستان اب ان عارضی ہدایات کو بین الاقوامی سفر کے لئے نافذ کر رہا ہے کیونکہ پاکستان بھی ان ممالک میں سے ہے جہاں سے 2014 میں پولیو وائرس پھیلا ۔

پاکستان سے بیرون ممالک جانے اور پاکستان میں آنے کے لئے ان نئی ہدایات کا کیا مقصد ہے ؟

- عارضی ہدایات کے تحت حکومت کو یہ یقینی بنانا ہے کہ تمام شہریوں اور طویل المدتی قیام کرنے والوں کو بین الاقوامی سفر سے پہلے پولیو ویکسین کے دو قطرے اور انکی ویکسینیشن کا سرٹیفیکیٹ لازمی دیئے جائیں۔
- بین الاقوامی مسافروں کو چار ہفتوں کے درمیان اور روانگی سے بارہ مہینے پہلے پولیو ویکسین کے دو قطرے ملنے چاہییں۔
- جو فوری سفر کر رہے ہوں انہیں کم از کم روانگی سے قبل خوراک ملنی چاہیے۔

- مسافروں کے لئے پولیو ویکسینیشن کی ہدایات بچوں اور بڑوں دونوں کے لئے ہیں ۔ بڑی عمر کے افراد بھی پولیو کے بین الاقوامی پھیلاؤ کا باعث بن سکتے ہیں کیونکہ وہ وائلڈ پولیو وائرس خارج کر سکتے ہیں چاہے انہوں نے پہلے ویکسین لی بھی ہو۔

پولیو ویکسین پینا کس کس کے لئے ضروری ہے ؟

- تمام مسافروں کو چاہے وہ کسی بھی عمر کے ہوں کو پولیو ویکسین(او۔ پی ۔ وی) ملنی چاہیے۔ منہ کے ذریعے دو قطرے وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کا موثر ترین طریقہ ہے ۔
- حاملہ خواتین کو بھی قطرے پلانے چاہییں کیونکہ او۔ پی ۔ وی اور غیر محرک پولیو ویکسین(آئی ۔ پی ۔ وی) دونوں حاملہ خواتین اور انکے بچے کے لئے محفوظ ہیں ۔
- او۔ پی ۔ وی ان مریضوں کو نہیں دینی چاہیے جن کا مدافعتی نظام کسی تشخیص شدہ مرض یا ادویات کی وجہ سے کمزور ہو چکا ہو۔ کمزور مدافعتی نظام والے مریضوں کی آئی ۔ پی ۔ وی کے ذریعے ویکسینیشن محفوظ ہے ۔

اگر میرے پاس پولیو ویکسینیشن کا ثبوت نہ ہو تو ؟

- پاکستان کے مسافروں کو روانگی کے لئے ثبوت کی ضرورت ہو گی اگرچہ پولیو سے پاک ممالک کے لئے کوئی عارضی ہدایات نہیں ہیں پھر بھی کچھ ممالک نے پہلے ہی سے غیر ملکی مسافروں کے لئے آمد کے وقت ہی پولیو ویکسینیشن کو ضروری قرار دیا ہوا ہے (جیساکہ سعودی عرب اور انڈیا وغیرہ)۔ دیگر ممالک بھی پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے اضافی اقدامات کا فیصلہ کر سکتے ہیں ۔

سفر کرنے سے پہلے مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

- تمام پاکستانی شہری اور مسافر جو کہ چار ہفتوں سے زیادہ پاکستان میں رہ رہے ہوں ان کو او۔ پی۔ وی یا آئی ۔ پی۔ وی کی خوراک لینے کی ضرورت ہے چار ہفتوں کے درمیان اور بین الاقوامی سفر سے بارہ مہینے پہلے ۔

- برائے مہربانی نوٹ کرلیں کہ کچھ ممالک کے مسافروں (جو کہ متاثرہ ممالک سے ہوں)کے لئے مخصوص پولیو ویکسین کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیگر ممالک پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے اضافی اقدامات کاالگ سے فیصلہ کرسکتے ہیں۔ جس ملک کا سفر کرنا ہو مہربانی کرکے اس ملک کے قونصل خانے سے پتہ کرلیں کہ ویزے کی درخواست کے لئے ویکسینیشن کی ضرورت تو نہیں۔
- پاکستان سے آنے والے مسافروں کے پاس ویکسینیشن کا ریکارڈ ایک سرکاری ویکسینیشن کارڈ پر ہونا چاہیے یا پھر ڈبلیو۔ایچ۔او یا آئی ۔ایچ۔ آر کے پیلے کتابچے پر یا پھر ویکسینیشن یا پروفائیلکسز کا عالمی سرٹیفیکیٹ جو کہ

http://www.who.int/ihr/ports_airports/icvp/en/

سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

- پولیو سے پاک ممالک سے تعلق رکھنے والے مسافر جو پاکستان کا سفر کرنے اور چار ہفتوں سے زیادہ ٹھہرنے کا منصوبہ بنا رہے ہوں مجوزہ سفر سے پہلے پولیو ویکسین کی خوراک لے سکتے ہیں اور جب وہ پاکستان سے واپس گھر کے لئے روانہ ہونگے تو بھی انہیں ویکسین کے ثبوت کی ضرورت ہو گی۔

مجھے کہاں سے ویکسین مل سکتی ہے ؟

- پاکستان میں پولیو ویکسین کے دو قطرے اور سرٹیفیکیٹ تمام بڑے ہسپتالوں، ای۔ڈی۔او ہیلتھ آفسز اور ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتالوں میں قائم بین الاقوامی ویکسین کے کاؤنٹرز پر بغیر کسی معاوضے کے دستیاب ہیں۔
- ویکسین اور سرٹیفیکیٹ پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں اور پرائیویٹ کلینکس میں دستیاب نہیں ہیں۔اور وہی سرٹیفیکیٹس تسلیم کیے جائینگے جو حکومت کے ویکسینیشن کارڈ یا ڈبلیو۔ایچ۔او یا آئی۔ایچ۔آر کے پیلے کتابچے پر جاری شدہ ہونگے۔
- وہ مریض جن کو طبی وجوہات کی بنا پر آئی۔پی۔وی سے ویکسینیشن کی ضرورت ہو تو انہیں وزارت صحت کے قومی ادارہ صحت کے دفاتر اور مراکز سے اپنے متعلقہ کلینک کے ذریعے رابطہ کرنا چاہیے۔